سیکریٹری پراسیکیوشن پنجاب اور پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے آج لاہور ہائیکورٹ میں آنریبل چیف جسٹس مسز جسٹس عالیہ نیلم سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران نظامِ انصاف سے متعلق مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

گفتگو کے دوران چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ نے پولیس اور پراسیکیوشن کے درمیان مؤثر کوآرڈی نیشن کے فروغ کے لیے پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کے دور میں اختیار کیے گئے اقدامات کو سراہا اور اس حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور پراسیکیوشن کے مابین مضبوط رابطہ مؤثر پراسیکیوشن اور بروقت انصاف کی ضمانت ہے۔ ملاقات میں ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف اداروں کے مابین انٹیگریشن کے حوالے سے حاصل ہونے والے مثبت نتائج بھی زیرِ بحث آئے، جنہیں نظامِ انصاف کی بہتری کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔

دورانِ گفتگو پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کی جانب سے پراسیکیوشن افسران کو درپیش دیرینہ مسائل بھی اٹھائے گئے، جن میں افسران کے پرکس اینڈ پرولیجز، ترقی کے مواقع، تنخواہوں اور سرکاری گاڑیوں سے متعلق امور شامل تھے۔ اس موقع پر چیف جسٹس مسز جسٹس عالیہ نیلم نے واضح کیا کہ ان مسائل کے حل کے لیے ماضی میں جو اقدامات ان کی ہدایات پر کیے گئے تھے، انہیں مزید مؤثر اور فعال بنانے کی ضرورت ہے۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ نے اس بات پر زور دیا کہ پراسیکیوشن افسران نہایت محنت اور ذمہ داری سے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، اس لیے ان کے جائز مسائل کا بروقت حل ناگزیر ہے۔ انہوں نے سیکریٹری پراسیکیوشن کو ہدایت کی کہ پراسیکیوشن افسران سے متعلق پرکس، پرولیجز، ترقی، تنخواہوں اور دیگر سہولیات کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کیے جائیں۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، جس میں نظامِ انصاف کو مزید مؤثر بنانے اور پراسیکیوشن کے ادارے کو مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔